زد میں آسکتے ہیں اور انہیں دانشمندی کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ صحیح اور حق بات کرنی چاہئے اپنے مغربی آقاؤں کی خوشنودی کے لئے اللہ تعالیٰ کے غضب کو دعوت نہیں دینی چاہئے۔ نہ جانے یہ کیسے مسلمان ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے زیادہ مغربی آقاؤں کو خوش کرنا چاہتے ہیں جن کے سہارے یہ اقتدار میں آئے ہیں۔

آخر میں ہماری علماء کرام سے بھی چند گزارشات ہیں کہ ملی یکجہتی کونسل کی شکل میں جو اتحاد معرض وجود میں آیا ہے اس کے دائرہ کار کو وسعت دیں۔ فرقہ واریت کے خاتمے، تحفظ ناموس رسالت کے ساتھ ساتھ پاکستان میں نفاذ اسلام کو بھی اپنی جدوجہد میں شامل کریں۔ کیونکہ ناموس رسالت کا اصل مقصد تب ہی حاصل ہوگا۔ جب ہم آپ کے لائے ہوئے نظام حیاۃ کو عملی شکل دیں گے۔ اسلام کی مکمل تنفیذ سے یہ مسائل از خود ختم ہوجائیں گے۔ پاکستان کے تمام مسلمان کتاب وسنت پر متفق ہیں۔ کتاب وسنت کے نفاذ سے تمام اختلافات از خود ختم ہوجائیں گے۔

ہمیں امید ہے کہ علماء کرام ان معروضات پر ہمدردی سے غور فرمائیں گے اور کسی کا آلہ کار بننے کی بجائے پورے خلوص کے ساتھ اپنا کام جاری رکھیں گے اور اہل اقتدار کو بھی متنبہ کرتے ہیں کہ وہ تحفظ ناموس رسالت ﷺ ایکٹ میں ترمیم یا تبدیلی کا پروگرام فوراً منسوخ کریں اور مسلمانوں کی دل ازاری کا سبب نہ بنیں۔

حضرت مولانا عبدالواحد مرحوم مدرس جامعہ سلفیہ کا سانحہ ارتحال:

موت ایک اٹل حقیقت ہے اور ہر شخص نے اس کا مزہ چکھنا ہے لیکن بعض اموات انتہائی کرب اور دکھ پہنچا جاتی ہیں۔ جس کا احساس مدتوں قائم رہتا ہے جامعہ سلفیہ کے فاضل استاذ جناب مولانا حافظ عبدالواحد صاحب فاضل مدینہ یونیورسٹی کی المناک موت بھی ان میں سے ایک ہے جو مورخہ ۱۲ ذی الحجہ بروز جمعۃ اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوگئے۔ "انا للہ وانا الیہ راجعون" آپ عرصہ تین سال سے جامعہ میں تدریسی فرائض سرانجام دے رہے تھے طلبہ کے ساتھ آپ کا بہت ہی قریبی تعلق تھا اور طلبہ بھی آپ سے بہت مانوس

تھے آپ بہت ہی ملنسار اور اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے ہمیشہ مسکراتے رہتے تھے۔ ایک عرصہ سے آپ بلڈ پریشر اور امراض گردہ میں مبتلا تھے۔ اکثر اسکا علاج جاری رکھتے تھے بلڈ پریشر کی وجہ سے آپ کی دماغی شریان پھٹ گی اور بے ہوشی میں ہی اللہ کو پیارے ہوگئے۔ آپ کی وفات سے جامعہ سلفیہ ایک قابل مدرس سے محروم ہوا ہے جسکی تلافی ممکن نہیں ہے آپ کی تدریسی خدمات قابل قدر ہیں اور بے شمار آپ کے شاگرد ہیں جو یقیناً آپ کے لئے صدقہ جاریہ ہیں دعا ہے اللہ کریم آپ کو اعلیٰ علیین میں بلند درجے عنایت فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

حضرت مولانا قاری عبدالرحیم لودھراں والے کا سانحہ ارتحال: یہ بات بڑے دکھ اور افسوس کے ساتھ سنی گئی۔ کہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے سابق مدرس جناب مولانا قاری عبدالرحیم صاحب مورخہ ٢٩ مئی بروز منگل انتقال فرماگئے۔ "انا للہ وانا الیہ راجعون" آپ کا تعلق لودھراں سے تھا اور فیصل آباد میں ایک خطیب کی حیثیت میں تشریف لائے چونکہ آپ میں تدریسی ذوق بدرجہ اتم موجود تھا لہٰذا جامعہ سلفیہ میں بطور مدرس بھی متعین ہوئے آپ جماعت اہل حدیث کے مایہ ناز عالم دین حضرت مولانا سلطان محمود حفظہ اللہ کے خصوصی شاگردوں میں سے ہیں لہٰذا تدریس کا بہترین ملکہ بھی ان سے ملا یہی وجہ تھی کہ آپ نحو وصرف کی تدریس میں ید طولیٰ رکھتے تھے اور جامعہ کے اکثر طلبہ کی خواہش ہوتی کہ وہ انہیں نحو وصرف پڑھائیں ان کا اسلوب تدریس بہت ہی شاندار ہوتا تھا انتہائی زیادہ شیریں گفتگو فرماتے' ہر بڑے چھوٹے سے پرتپاک انداز میں پیش آتے۔ اور اپنے اعلیٰ اخلاق کی بدولت دل میں اتر جاتے۔ آپ کا شمار عالم باعمل میں سے ہوتا ہے آپ انتہائی خشوع وخضوع کے ساتھ عبادت الٰہی میں مشغول رہتے۔ آپ کی وفات سے ہم یقیناً ایک مشفق اور قابل ترین استاذ سے محروم ہوئے ہیں اور جماعت میں بہت بڑا خلا پیدا ہوا ہے لاتعداد شاگرد آپ کے لئے صدقہ جاریہ ہیں دعا ہے اللہ تعالیٰ ومرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے

جناب حاجی رحمت اللہ صاحب رضا آباد والے کی رحلت:۔ مورخہ ٧